اور دانش مندی کا مظاہرہ کیا کہ تنظیم جوڑنے کیلئے ہوتی ہے توڑنے کے لئے نہیں اور بالفرض کوئی صبح کا بھولا گھر واپس آنا چاہے تو اُسے روکا نہیں جاسکتا۔ مصر ہمارا ایک عظیم اسلامی ملک ہے۔ عالم عرب میں تو اسے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ اگر اسرائیل کے سلسلہ میں کوئی پالیسی قابلِ تحسین نہیں تو باقی عرب ممالک بلکہ ساری اسلامی دنیا بالخصوص لیبیا، شام، جنوبی یمن کا کردار کون سا قابلِ رشک اور قابلِ فخر ہے۔ جب مرمر کے جینا ہی سارے عالم اسلام نے شیوہ بنالیا ہے تو کسی ملک کے انفرادی مسلک کو باہمی نظم و اجتماع میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیئے۔ پچھلے دسمبر میں ہمارے پارلیمانی وفد کا دورۂ مصر بھی غیر شعوری طور پر دیگر محرکات ربط و تجدید کے علاوہ اسلامی تنظیم میں مصر کی واپسی کے مقدس مشن کا جذبہ لئے ہوئے تھا۔ اور ہمیں بے حد خوشی ہے کہ الحمدللہ بہت جلد عالم عرب کا عظیم رکن مصر اپنے عظیم اسلامی برادری میں دوبارہ شریک ہو رہا ہے۔ اس دورہ کے بعد اس مشن کی تکمیل کی سعادت کا زیادہ حصہ بھی پاکستان کے صدر کے نصیب میں آیا جس پر پاکستانی قوم بجا طور پر فخر کرسکتی ہے۔

★

خلیج ٹائمز کے حوالہ سے اخباری اطلاعات کے مطابق عرب امارات کی ایک اہم ریاست ابوظہبی کے وزارت مذہبی امور و اوقاف نے اپنی ریاست میں قادیانیوں کی ہر قسم تنظیم اور کلب وغیرہ پر پابندی لگائی ہے۔ اعلان میں عوام کی توجہ تنظیم اسلامی کانفرنس کے اس فیصلہ کیطرف مبذول کرائی گئی ہے۔ جس پر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ قادیانی استعماری طاقتوں سے تعاون کرتے ہیں اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اسلام کا نام لے کر اسلامی شریعت کے خلاف کام کرتے ہیں۔ اس طرح قادیانیوں کو ابوظہبی میں دفن کرنے کی بھی ممانعت کردی گئی ہے۔ نیز کہا گیا ہے کہ قادیانیوں کی کسی بھی تنظیم کیطرف سے جاری کردہ کسی سرٹیفکیٹ، سند یا کسی بھی دستاویز کو قبول نہیں کیا جائے گا۔۔۔۔ ہم عرب اسلامی ریاست کے اس فیصلے کا تہ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے ریاست ابوظہبی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور عالم اسلام بشمول پاکستان کی توجہ رابطۂ عالم اسلامی کی اس اہم اور مفصل قرارداد کی جانب بھی مبذول کرانا چاہتے ہیں جو اس نے حال ہی میں جاری کروائی ہے۔ اور جس میں اسلامی ممالک اور مسلمانوں کو قادیانیت کے سلسلہ میں غفلت اور مداہنت پر سختی سے تنبیہہ کی گئی ہے۔ اور اس کے علانیہ اور درپردہ اسلام دشمن سرگرمیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ قادیانیت کے سلسلہ میں پاکستان کی ذمہ داری سب سے اہم اور بڑھ کر ہے کہ اس شجرۂ خبیثہ کو پھلنے پھولنے کے مواقع بھی بدقسمتی سے اسی سرزمین میں میسر آئے تھے اور یہاں سے پھیل کر یہ آکاش بیل اسلامی دنیا کو مسموم اور مفلوج کرنا چاہتی ہے۔ ۱۹۷۴ء کے آئینی فیصلہ کے بعد اس سلسلہ میں قطعی اور واضح قانون سازی وقت کا فوری تقاضا ہے۔ جبکہ موجودہ حکومت اسلامی انقلاب کیلئے کوشاں بھی ہے اور اس کے سربراہ بڑے حتمی قطعی اور واضح انداز میں اس فرقہ اور اس کے سربراہ کے کفر و ارتداد